Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 5 Short Questions Test

Q1. انفال یعنی مال غنیمت سے کیا مراد ہے-

Ans 1: انفال نفل کی جمع ہے نفل زائد چیز کو کہتے ہیں- مال غنیمت کو نفل اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا.جہاد سے مقصود تو آخرت کا اجر اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے- مال کا ملنا، اللہ تعالیٰ کا فضل اور عطیہ ہے.

Q2. سورۃ الانفال کب اور کہاں نازل ہوئی.

Ans 1: سورۃ الانفال دو ہجری کے لگ بھگ مدینہ منورہ میں غزوہ بدر کے بعد نازل ہوئی.

Q3. مباہلہ کے کیا معنی ہے.

Ans 1: مباہلہ کے معنی ہے کہ کسی عقیدے کے بارے میں مختلف آرا رکھنے والے لوگ نہایت عاجزی سے اللہ تعالی کے دربار میں یہ دعا کریں کہ ان میں سے جو جھوٹا ہو اس پر اللہ تعالی کی لعنت اور پکڑ ہو.

Q4. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ البقرہ پڑھا کرو اس کے پڑھنے میں برکت ، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہل باطل (جادوگر، کاہن اور مکار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (یعنی ان کا فریب اثر نہیں کرتا)-

---

Q5. سورت ال عمران کو سورت ال عمران کیوں کہا جاتا ہے.

Ans 1: اس سورت کی آیات تینتیس تا سینتیس میں اس خاندان کا زکر آیا ہے. اس لیے اس سورت کا نام سورۃ ال عمران ہے.

Q6. سورۃ آلتوبہ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے کون سی سورت ہے.

Ans 1: سورۃ التوبہ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے نویں سورت ہے.

Q7. سورۃ التوبہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کی کیا فضیلت آئی ہے.

Ans 1: دوران ہجرت غار ثور میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نبی کریم صلی اللہ تعالی عنہ کی رفاقت کا تزکرہ ہے- زکوٰۃ کے مصارف اور مومن مجاہدین کی تعریف اور جہاد کرنے کی ترغیب کا بیان ہے.

Q8. سورۃ ال عمران کی کون سی آیت مباہلہ کہلاتی ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران کی ایت اکسٹھ ایت مباہلہ کہلاتی ہے.

Q9. سورۃ البقرہ کے مطالعے کے دو علمی اور عملی نکات تحریر کریں-

Ans 1: 1- ایمان کا اظہار عمل س ہوتا ہے جس میں اولین عمل نماز ادا کرنا ہے. 2- اللہ تعالی کے حکم کی خلاف ورزی اور تکبر کرنا شیطانی طرز عمل ہے.

Q10. غزوہ تبوک کا سبب کیا تھا؟

Ans 1: فتح مکہ اور غزوہ حنین کے بعد اسلام بڑی تیزی سے پورے جزیرہ عرب میں پھیلنا شروع ہوگیا. لوگ گروہ درف گروہ اسلام میں داخل ہونے لگے- اسلام دشمن قوتوں نے واضح طور پر اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کیا- عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے روم کے بادشاہ ہر قل سے مدد مانگی. غزوہ موتہ میں تین ہزار کے اسلامی لشکر نے دولاکھ عیسائی فوج کو شکست فاش دی- ہر قل قیصر روم نے اسلام کی اس ابھرتی ہوئی قنوت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ملک شام کے عیسائی خاندان کو اس مہم پر مقرر کیا.